CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن# 17

۲۰۲۰_۰٤_۱۳

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

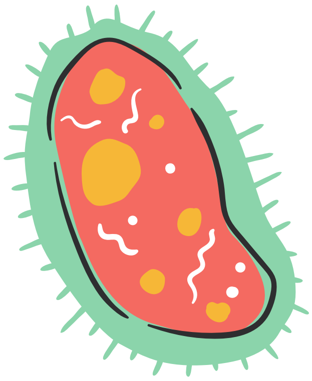

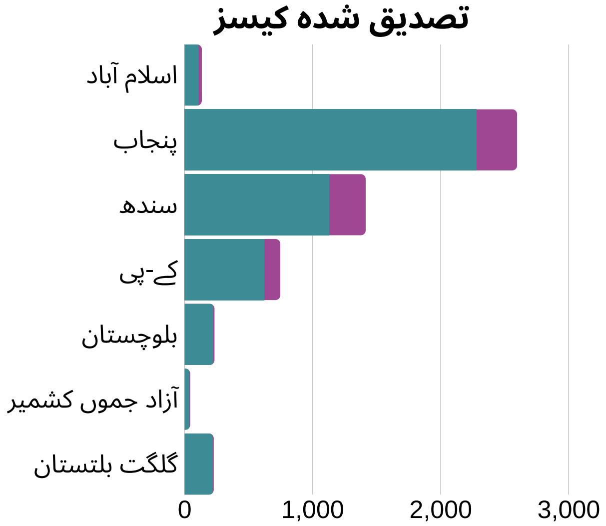

پاکستان Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔
- چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔
- بھیڑ والی جگھوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔
- سامان ذخیرہ نہ کریں۔

accountabilitylab PAKISTAN

کیا یہ بات سچ ہے؟

سننے میں آیا ہے کہ لوگ احساس امداد پروگرام کے مراکز میں زخمی ہو رہے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟

ملتان کے ایک اسکول میں احساس امداد پروگرام تقسیم کے مرکز کے باہر ہجوم میں افراتفری پھیل جانے سے ایک خاتون ہلاک اور 20 دیگر زخمی ہوگئے۔ ایک گواہ کے مطابق ، صبح 9 بجے سے پہلے ہزاروں خواتین اور بچے اس سنٹر کے باہر جمع ہوئے ، اور جب گیٹ کھل گئے تو وہ وہاں پہنچ گئے ، جس سے افراتفری پھیل گئی۔ سرکاری عہدے داروں کا دعویٰ ہے کہ پانی اور ویٹنگ ایریا سمیت مناسب انتظامات ہر مرکز پر کیے گئے ہیں۔ تاہم ، جمعہ کے دن ، درخواست دہندگان کو بیٹھنے کیلئے جگہ اور پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑا ، ان میں سے بیشتر - بوڑھی خواتین بھی فرش پر بیٹھیں۔

کیا حکومت سندھ غریبوں کو میعاد ختم ہو جانے والے راشن مہیا کررہی ہے؟

سندھ میں ٹھٹھہ کے رہائشی یہ کہہ رہے ہیں کہ حکومت نے انہیں ایکسپائر راشن فراہم کئیے ہیں۔ 2004 اور 2005 میں میعاد ختم ہونے والی 3000 سے زائد راشن بیگ لوگوں میں تقسیم کردیئے گئے ہیں۔ ٹھٹھہ کے ڈپٹی کمشنر دعویٰ کررہے ہیں کہ تازہ راشن پرانے تھیلے میں منتقل کیے گئے تھے، اس دوران بقیہ دو ہزار تھیلوں کی تقسیم روک دی گئی ہے۔

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی جانب سے واٹس ایپ پر وائرل ہونے والے میسیج میں کہا گیا کہ "لاک ڈاؤن میں نرمی برتی جائے گی"۔ کیا یہ حقیقت ہے؟

نہیں۔ واٹس ایپ پر وائرل ہونے والا یہ میسج بالکل غلط ہے۔ لاک ڈاؤن کا فیصلہ حکومت کی طرف سے معاشرے کی بہتری کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ حکومت کے ذریعہ یا عالمی ادارہ صحت کی جانب سے ان کے سرکاری چینلز پر جاری کردہ معلومات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کرونا وائرس کے بارے میں ڈبلیو ایچ او کی تازہ ترین معلومات یہاں مل سکتی ہیں۔ڈبلیو ایچ او کی صحت سے متعلق الرٹ حاصل کرنے کے لئے ، واٹس ایپ پر"Hi"لکھ کر +41225017596 پر ٹیکسٹ کریں یا اس لنک پر کلک کریں

کیا یہ بات سچ ہے؟

موبائل یوٹیلیٹی اسٹورز کیا ہیں؟

جمعہ کے روز ، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی ، ترقی ، اور خصوصی اقدامات، جناب اسد عمر نے اسلام آباد میں ایک موبائل یوٹیلیٹی اسٹور کا افتتاح کیا۔ ان موبائل اسٹورز کا مقصد دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو آٹے ، دال اور گھی جیسی بنیادی چیزیں کم قیمت پر مہیا کرنا ہے۔ وزیر اعظم کے کرونا وائرس امدادی پیکیج کے تحت یہ یوٹیلیٹی اسٹورز لوگوں کی ضروری اشیاء تک رسائی بڑھانے کیلئے کی گئی کوشش ہے۔ پہلا مرحلہ جو وفاقی دارالحکومت 08 موبائل یوٹیلیٹی اسٹورز پر مشتمل ہو گا ، اور دوسرے مرحلے میں یہ پروگرام ملک کے مختلف حصوں میں شروع کیا جائے گا۔

سننے میں آیا ہے کہ حکومت پنجاب نے بے دخلی پر عارضی پابندی عائد کردی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟

جی ہاں. حکومت پنجاب نے گذشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ 10 اپریل سے شروع ہونے والے دو ماہ تک جاگیرداروں کو زبردستی کرایہ دار کو بے دخل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ پابندی ایڈیشنل ہوم سکریٹری مسٹر مومن آغا نے ضابطہ اخلاق کی دفعہ 144 کے تحت لگائی ہے۔

اسپتالوں میں او پی ڈی شعبے کب کھلیں گے؟

ملک بھر کے اسپتالوں نے او پی ڈی کو دوبارہ کھولنا شروع کردیا ہے۔ گذشتہ ہفتے ، حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اسلام آباد میں اسپتالوں کو معمول کی خدمت دوبارہ شروع کرنے کی اجازت ہوگی اور او پی ڈی آہستہ آہستہ دوبارہ کھولے جائیں گے۔ اسی طرح ، خیبرپختونخواہ کی حکومت نے تمام او پی ڈیز کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے ، تاہم ، صحت کی تمام سہولیات کیلئے معاشرتی دوری پر عمل کرنا ہوگا۔ پنجاب میں ، تمام نجی اور سرکاری اسپتالوں میں او پی ڈی کو دوبارہ کھول دیا گیا ہے اور وہ کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے اہم اقدامات کررہے ہیں۔ سندھ کے متعدد اسپتالوں نے او پی ڈی کی باقاعدہ سروس بھی دوبارہ شروع کردی ہے۔

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

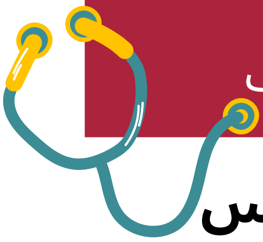

اگر ایسا ہے تو ۱۱۶٦ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور .R-3.M.A بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے۔

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN